سوال

(445) مرزائی کا نمازِ جنازہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی مرزائی مرگیا اوراسی حالت میں فوت ہوگیا بعض مسلمانوں نے اس کے جنازہ میں شرکت بھی کی اوراسے دفن بھی مسلمانوں کے قبرستان میں ہی کیا گیا؟اس کے جنازہ میں شریک ہونے والے مسلمانوں کے بارے میں کیا حکم ہے ؟اوراسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن رہنے دیا جائے یا اسے نکال کر دوسرے قبرستان میں دفن کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرزائی بلاشبہ کافرہیں ان سے مسلمانوں جیسا تعلق قائم کرنا بھی حرام ہے قرآن مجید میں ہے ۔

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ 1 ... سورة الممتحنة

"مومنو!میرے اوراپنے دشمنوں کودوست مت بناؤتم توان کودوستی کے پیغام بھیجتے ہواوروہ (دین)حق سے جوتمہارے پاس آیا ہے منکرہیں ۔"

لہذاجن مسلمانوں نے ایک مرزائی کے جنازہ میں شرکت کی ہے وہ شدید ترین کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں فوراًاپنے جرم پرنادم ہوکررب کے حضور توبہ نصوح کرنی چاہیے بصورت دیگر عتاب الٰہی کےلیے تیار رہنا ہوگا حدیث میں ہے :

«المرء مع من احب» صحیح البخاري کتاب الادب باب علامة الحب فی اللہ (٦١٦٨) صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب المرء مع من احب (٦٧١٨)

یعنی "آدمی روزجزاء اس کے ساتھ ہوگا جس سے اسے پیار ہوگا ۔"

مرزائیوں کے بارے میں نرم گوشہ اختیار کرکے ان کے جنازہ میں شرکت کرنا بھی محبت ہی کی ایک شکل ہے ۔نعوذباللہ من شرورانفسنا نیزمذکور شخص کی لاش کو مسلم قبرستان سے نکال کراس کے مناسب حال جگہ میں دفن کردیا جائے ۔

بسلسلہ زیارت قبوردعاؤں میں مقابر کی اضافت صرف مسلمانوں کی طرف کرنا اس امر کی واضح دلیل ہے ۔بعض الفاظ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرمائیں :

1۔السلام علیکم دارقوم مومنین (احمد مسلم نسائی)

2-السلام و علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین (احمد مسلم-ابن ماجہ)

نیز شریعت اسلامی میں اموات مسلمین کی زیارت کا حکم ہے جب کہ مشرکین کی قبور کے پاس کھڑا ہونے سے منع کیا گیا ہے قرآن مجید میں ہے

وَلا تُصَلِّ عَلىٰ أَحَدٍ مِنهُم ماتَ أَبَدًا وَلا تَقُم عَلىٰ قَبرِهِ ﴿٨٤﴾... سورة التوبة

اور بعض روایت میں مشرکوں کی قبروں سے تیزی کے ساتھ گزر جانے جانے کا امر بھی ہے صحیح بخاری کے۔

«باب ماجاء فی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر و عمر» میں ہے :

«قل یستاذن عمر بن الخطاب فان اذنت لی فادفنونی والا فردونی الی مقابر المسلمین '' انتہیٰ»

علامہ عظیم آبادی فرماتے ہیں اس روایت میں مقابر مسلمین کا علیحدہ ہونا ثابت ہوا (فتاویٰ عظیم)آبادی ص132)مزید آنکہ امت مسلمہ کا تعامل بھی اس بات کا مؤید ہے کہ ہمیشہ مسلمانوں کے قبرستان غیر مسلموں سے علیحدہ رہے ہیں۔(مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو)(فتاوی مذکور)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص737

محدث فتویٰ